عت تراویح ک بعد کوئی مخصوص ذکر ؟

بعد کوئی مخصوص اور معین ذکر ؟

ا الحمد
ذکر و اذکار
یں اصل ممانعت لیکن اس عبادت ک وجوب یا
ستحباب
ی عبادت ک ساتھ یا عبادت س پ ل اور بعد میں
علیہ وسلم ن اپن صحابہ ک ساتھ راتوں کو
صلی اللہ علیہ وسلم ک دور میں اکٹھ اور
سول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ک بعد
بھی،
رسلام پھیرن یا دو سلام یعنی تراویح کی چار
معین ذکر کیا و، اور علماء کرام کا تراویح
تماعی ذکر کا نقل ن کرنا، اور صحابہ ک بعد
ا اس ک غیر صحیح ون کی دلیل .
کرام تو اس طرح ک ظاہری
دل کرتے تھ ، اور عبادات امور میں سب س بہتر
یہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری اور صحابہ
کرام
ا یہ جواز ون ن کیا اور جس ا ون ن ترک
ی و ترک کرنا و گا.
تراویح ک رکعات ک
عزوجل کا ذکر کرن میں کوئی حرج ن یں، اور
ذکر کی تخصیص ک و، اور اس میں سب یک زبان و
کر
کسی دوسر شخص کی قیادت میں، کیونک شریعت
مطہر
کی کمیت اور کیفیت اور اس ک اوقات اور جگ
اصل توقیف یعنی جس طرح شریعت میں ثابت اسی
رح کرنا
و گی.
دری جو ک ابن الحاج ک

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ں کتاب "المدخل" میں لکھتے ہیں:
ی چار رکعت کے بعد ذکر
ک متعلق فصل:
ں امام ـ کو چاہئے کہ
ر چار رکعات کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا
ت نہیں؛ کیونکہ یہ سب کچھ بدعت ، اور اسی
ت کے ذکر کے بعد "اللہ تم پر رحم کرے نماز" کے
بھی نئی ایجاد کردہ بدعت ، اور دین میں
یجاد کرنا ممنوع .
ر طریقہ محمد صلی اللہ
فاء راشدین اور پھر صحابہ کرام رضوان اللہ
سلف سے بھی اس کا ذکر نہیں ملتا کہ انہوں نے یہ
ں کافی تھا وہ ہمیں بھی کافی .
ھیں: المدخل (2 / 293 - 294).

ر فائدہ کے حصول کے لیے
سوال نمبر (10491) اور (
جواب نمبر 21902 کا مطالعہ ضرور
کریں.
اللہ اعلم .